صحابہؓ کا نماز کے وقت فوراً دکانیں بند کرنا

کمپوزنگ: عبیداللہ صدیقی

نوٹ: یہ واقعہ شیخ الحدیث مولانا محمد زکریاؒ کی کتاب حکایاتِ صحابہؓ سے ماخوذ ہے۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ بازار میں تشریف رکھتے تھے کہ جماعت کا وقت ہوگیا۔ دیکھا کہ فوراً سب کے سب اپنی اپنی دکانیں بند کر کے مسجد میں داخل ہوگئے۔ ابنِ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ انہی لوگوں کی شان میں یہ آیت نازل ہوئی "رِجَالٌ لَّا تُلْهِيهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِاللّٰه" (سورۃ نور:۳۷) ترجمہ پوری آیت شریفہ کا یہ ہے کہ "ان مسجدوں میں ایسے لوگ صبح اور شام اللہ کی پاکی بیان کرتے ہیں جن کو اللہ کی یاد سے اور بالخصوص نماز پڑھنے اور زکوۃ دینے سے، نہ خریدنا غفلت میں ڈالتا ہے نہ بیچنا۔ وہ ایسے دن کی پکڑ سے ڈرتے ہیں جس میں بہت سے دل اور بہت سی آنکھیں اُلٹ جائیں گی" (ماخوذ از بیان القرآن)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ لوگ تجارت وغیرہ اپنے کاروبار میں مشغول ہوتے تھے لیکن جب اذان کی آواز سنتے تو سب کچھ چھوڑ کر فوراً مسجد میں چلے جاتے۔ ایک جگہ کہتے ہیں "خدا کی قسم یہ لوگ تاجر تھے مگر ان کی تجارت ان کو اللہ کے ذکر سے نہیں روکتی تھی"۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک مرتبہ بازار میں تشریف رکھتے تھے کہ

اذان ہوگئی۔انہوں نے دیکھا کہ لوگ اپنے اپنے سامان کو چھوڑ کر نماز کی طرف چل دیئے۔ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا یہی لوگ ہیں جن کو اللہ جَلَّ شانُہٗ نے "لَا تُلْهِيهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰه" سے یاد فرمایا۔ایک حدیث میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ قیامت کے دن جب حق تعالیٰ شانُہٗ تمام دنیا کو ایک جگہ جمع فرمائیں گے تو ارشاد ہوگا: ''کہاں ہیں وہ لوگ جو خوشی اور رنج دونوں حالتوں میں اللہ کی حمد کرنے والے تھے'' تو ایک مختصر جماعت اُٹھے گی اور بغیر حساب کتاب کے جنت میں داخل ہوجائے گی۔ پھر ارشاد ہوگا: ''کہاں ہیں وہ لوگ جو راتوں میں اپنی خواب گاہ سے دور رہتے اور اپنے رب کو خوف اور رغبت کے ساتھ یاد کرتے تھے'' تو ایک دوسری مختصر جماعت اُٹھے گی اور وہ بھی جنت میں بغیر حساب کے داخل ہوجائے گی۔ پھر ارشاد ہوگا: ''کہاں ہیں وہ لوگ جن کو تجارت یا بیچنا اللہ کے ذکر سے نہیں روکتا تھا'' تو ایک تیسری جماعت مختصر سی کھڑی ہوگی اور جنت میں بغیر حساب داخل ہوگی۔اس کے بعد بقیہ لوگوں کا حساب شروع ہوجائے گا۔ (دُرِمنثور)

پیشکش: ابوزبیر

[www_alkalam_pk@yahoo.com]